

## 48999 - اعتكاف کا حکم اور مشروعیت کے دلائل

### سوال

اعتكاف کا حکم کیا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کتاب وسنت اور اجماع سے اعتكاف کی مشروعیت ثابت ہے -

کتاب اللہ کے دلائل :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اور امن و امان کی جگہ بنائی ، تم مقام ابراہیم کو جائے نماز مقرر کرلو ، ہم نے ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام سے وعدہ لیا کہ تم میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو البقرة ( 125 ) -

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور عورتوں سے اس وقت مباشرت نہ کرو جب کہ تم مسجدوں میں اعتكاف کی حالت میں ہو البقرة ( 187 ) -

اور سنت میں اس کے بہت سارے دلائل ملتے ہیں جن میں مندرجہ ذیل حدیث بھی شامل ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے تک رمضان المبارک کا آخری عشرہ اعتكاف کیا کرتے تھے ، پھر آپ کے بعد ازواج مطہرات بھی اعتكاف کرتی رہیں -

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2026 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1172 )

اور کئی ایک علماء کرام نے اعتكاف کی مشروعیت پر اجماع نقل کیا ہے جن میں امام نووی ، ابن قدامہ المقدسی ، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ وغیرہ شامل ہیں -

دیکھیں : المجموع للنووی ( 6 / 404 ) المغنی لابن قدامہ المقدسی ( 4 / 456 ) شرح العمدة ( 2 / 711 ) -

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ مجموع الفتاویٰ میں کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالیٰ کا قرب ہے اور رمضان میں اعتکاف باقی مہینوں سے بھی افضل ہے ، اور یہ رمضان اور غیر رمضان میں بھی مشروع ہے - اھ بالاختصار

دیکھیں : مجموع الفتاویٰ لابن باز ( 15 / 437 ) -

دوم : اعتکاف کا حکم :

اعتکاف میں اصل تو یہ ہے کہ اعتکاف کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے ، لیکن جب کوئی اعتکاف کی نذر مانے تو یہ واجب ہوگا ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کی نذر مانی اسے اطاعت کرنی چاہیے ، اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی وہ نافرمانی نہ کرے ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 6696 ) -

اور اس لیے بھی کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا : اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دور جاہلیت میں مسجد حرام کے اندر ایک دن اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی ، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی نذر پوری کرو - صحیح بخاری حدیث نمبر ( 6697 ) -

اور ابن منذر نے اپنی کتاب " الاجماع " میں کہا ہے :

علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ اعتکاف کرنا سنت ہے ، لوگوں پر واجب و فرض نہیں ، لیکن اگر کوئی نذر مان کر اپنے آپ پر واجب کر لے تو اس پر واجب ہو جائے گا - اھ

دیکھیں الاجماع لابن المنذر ( 53 ) -

دیکھیں کتاب " فقہ الاعتکاف ، تالیف ڈاکٹر خالد المشیقع صفحہ نمبر ( 31 ) -

واللہ اعلم .